خالد عمران (کراچی)

پی آئی اے میں قادیانیوں کی سرگرمیاں

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے حالات میں یہ واقعہ کئی جگہ پڑھنے اور کئی بزرگوں سے سننے میں آیا ہے کہ اسلامیہ کالج کے طلبہ کا ایک وفد شاہ جی رحمہ اللہ سے ملنے آیا۔ لڑکوں نے گفتگو کے دوران کہا: شاہ جی! اس دور میں کالج لائف میں داڑھی رکھنا بہت مشکل ہے۔ امیر شریعت نے فرمایا: ہاں بیٹا! ٹھیک کہتے ہو اسلامیہ کالج میں داڑھی رکھنا مشکل ہے، خالصہ کالج میں آسان ہے۔

کچھ ایسی ہی بات گزشتہ دنوں سینٹ میں ڈپٹی چیئر مین جان محمد جمالی نے اس وقت کہی جب داڑھی کی بنیاد پر پی آئی اے سے ملازمین کو تین ماہ کی جبری رخصت پر بھجوانے کا مسئلہ اٹھایا گیا۔ ڈپٹی چیئر مین نے کہا کہ داڑھی کی بنیاد پر آج ملازمین کو چھٹی پر بھجوایا جا رہا ہے تو کل کو یہ داڑھی والے مسافروں کو بھی نہیں بٹھائیں گے۔

وطن عزیز میں جب سے روشن خیالی اور اعتدال پسندی کی آندھی اٹھی ہے۔ قادیانیوں کو بھی کھل کھیلنے کا موقع ملا ہے۔ کراچی سے ہمارے سٹاف رپورٹر کے ذرائع کے مطابق پی آئی اے میں قادیانی لابی سرگرم ہو چکی ہے اور اس لابی کو خاتون گرومنگ آفیسر کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ اس لابی کی قیادت جنرل منیجر فلائٹ سروس کے ہاتھ میں ہے۔ ان صاحب کے متعلق یہ بھی پتا چلا ہے کہ قادیانی جماعت کی طرف سے پی آئی اے میں اپنے جماعتی و مذہبی فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ شرعی داڑھی کی بنیاد پر جبری رخصت پر بھجوائے گئے گیارہ ملازمین جن کا سینٹ میں ذکر ہوا ان کا قصور باشرع اور دیندار ہونا ہے۔

قادیانی لابی کے ان افراد اور ان کی معاون خاتون گرومنگ آفیسر نے جس ''پی آئی اے اسٹینڈرڈ'' کی بنیاد پر فضائی میزبان عملے کے ان باریش افراد کو ۳ ماہ کی جبری رخصت پر بھجوایا ہے وہ سٹینڈرڈ فیشل ہیئر (چہرے کے بال) کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے جو دراصل خواتین (ائیر ہوسٹس) کے متعلق ہے۔ اس سارے معاملے میں دلچسپ کردار خاتون گرومنگ آفیسر کا ہے جسے پی آئی اے کے ملازمین بے پیندے کی لوٹی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ موصوفہ اگرچہ قادیانی نہیں تاہم ''سوٹیبلٹی بورڈ'' کے چیئر مین کی معاونت کے لیے موصوفہ نے داڑھی کو بھی فیشل ہیئر قرار دے دیا ہے۔

پی آئی اے میں قادیانی لابی کا سرگرم ہونا ایک قابل تشویش امر ہے۔ خصوصاً جب قادیانی مسلمان نوجوانوں کو ورغلا کر یورپی ممالک لے جا رہے ہوں اور پھر وہاں انسانی حقوق کی دہائی دے کر سیاسی پناہ حاصل کرتے ہوں یا حج اور عمرے کے نام پر حرمین کا سفر کرتے ہیں تو انہیں قومی فضائی کمپنی میں ایسے ملازمین کی ضرورت ہوتی ہے جو مذکورہ بالا دونوں طرح کے قادیانی اور ان کے شکار مسلمانوں کو بیرون ممالک بھجوانے کے آخری مرحلے میں معاون ثابت ہو سکیں۔

اس لیے پی آئی اے میں قادیانی لابی کا سرگرم ہونا کوئی حیران کن نہیں۔ پاکستان کو بدنام کرنے اور بیرون ملک قادیانی اڈے چلانے کے لیے پی آئی اے کا غلط استعمال کوئی نئی بات نہیں۔ ائر مارشل ریٹائرڈ نور خان جب پی آئی اے کے چیئر مین تھے تو اس وقت بھی پی آئی اے کے ایک قادیانی ملازم نے پاسپورٹ پر تصویر بدل کر دوسرے قادیانی کو جرمنی بھجوایا